اور ڈاکٹر محمد عبدالفتاح عبداللہ کا نبی خاتم ﷺ ترجمہ وتلخیص مولوی مختار احمد خاصے کی چیز ہیں۔ اداریے میں اسلامی نظام حکومت کے بنیادی خدوخال کے عنوان پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ مقتدر اعلیٰ، خلافت انسانی، علم وحکمت، مشاورت، مشورے کی شرعی حیثیت آپ ﷺ کا صحابہ کرامؓ سے مشورہ کرنا، اختلاف رائے کی صورت میں فیصلے کا اختیار، عدل وانصاف، عدل کی اہمیت، عدلیہ کی بالادستی، احتساب ومواخذہ، اقتصادی نظام، بیع اور سود کے نفع کی مثال، جہاد ودفاع، جنگ میں کامیابی کا راز، خارجہ امور کے عنوانات کے ساتھ مقالے کو مزین کیا گیا ہے۔ پروفیسر علی محسن صدیقی کا مقالہ ''مدینے میں اسلام'' بھی قابلِ قدر ہے۔

''فرہنگ سیرت'' کے عنوان پر ''السیرۃ'' کے مدیر سید فضل الرحمٰن نے بہت مفید کام کیا ہے۔ حروفِ ابجدی کی ترتیب سے ان تمام عربی الفاظ کو ترتیب دے کر اُن کی وضاحت کی گئی ہے جن الفاظ کا تعلق رسول پاک ﷺ کی زندگی سے رہا ہے۔ چاہے وہ استعمال کی چیز ہو یا آپ کے صحابہ کرامؓ یا جگہ، ۸۲ صفحات پر مشتمل واقعی یہ ایک لغت مرتب کی گئی ہے کہ صرف اسی کے مطالعے سے سیرت پاک کے کئی الفاظ اور معلومات کا ایک ذخیرہ قاری کو حاصل ہوسکتا ہے۔

پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد، گورنمنٹ گرونانک ڈگری کالج، ننکانہ صاحب

میں نے اپنے ایک دوست کے پاس آپ کے ادارے کا شائع کردہ تحقیقی مجلّہ ''السیرۃ عالمی'' دیکھا۔ سبحان اللہ، ماشاءاللہ زبان سے نکلا۔ ہر ہر تحریر معیاری تھی، مفید تھی اور حوالہ جاتی تھی۔

پروفیسر ڈاکٹر نثار احمد،

شش ماہی السیرہ عالمی کا تیسرا اور چوتھا شمارہ پہلے دیکھا تھا، آٹھواں شمارہ اب نظر سے گزرا اور پسند آیا، اس کی پیشانی ''سیرتِ طیبہ اور تعلیماتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا نقیب، علمی وتحقیقی مجلّہ'' کی جس عبارت کے مزین ہے اس نے تو گھائل کر دیا کہ جو اس کے اوراق میں جلوہ نما ہے وہی تو ہماری دلچسپی کا میدان ہے اور سرورق پر آیت قرآنی کا جو طغرا جگمگا رہا ہے وہ اس سفینۂ علم وآگہی کا بادبان ہے۔

ہر شمارہ اچھا خاصہ ضخیم، جس میں اداریے کے علاوہ نو دس مضامین ہوتے ہیں، گویا ہر شمارہ ایک چھوٹے موٹے سیرت نمبر کے برابر، ہر چھ ماہ بعد مسلسل ایسے سیرت نمبر نکالتے رہنا بلند ہمتی اور عالی حوصلگی کی دلیل ہے۔ پھر ظاہری ومعنوی حسن ومعیار برقرار رکھنا اور خوب سے خوب تر کی جانب گامزن رہنا بڑی بات ہے۔ فکر ونظر کی مستحکم بنیادیں جیسے بعض مضامین سلامتی فکر کے ساتھ مواد کی ندرت اور تحقیق وتدقیق میں